گرین بینکر

جوڈتھ ہاسن

پیٹر لیو نے کیمیکل انجینئرنگ میں اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا لیکن وہ وہاں تھمے نہیں، آگے بڑھتے گئے اور ماحولیاتی امور میں اپنی دلچسپی برقرار رکھتے ہوئے انھوں نے ایک چیز کی بنیاد رکھی جسے وہ امریکہ میں پہلا "گرین" بینک کہتے ہیں۔

یہ سننے میں ہی کیسا عجیب لگتا ہے کہ ایک شخص ایک بڑی تیل کمپنی میں کام کرتا ہے اور وہ ایک ایسا بینک قائم کرتا ہے جو ماحولیاتی اعتبار سے لائق برداشت تعمیراتی منصوبوں کے لئے قرض فراہم کرنے میں مہارت رکھتا ہو۔ لیکن لیو نے مناسب وقت پر ایک مناسب خیال کو عملی جامہ پہنایا۔

انھوں نے اثاثہ جات میں ۲۴.۷ ملین ڈالر کی لاگت سے نومبر ۲۰۰۶ میں سان فرانسسکو میں نیو ریسورس بینک قائم کیا۔ یہ بینک تب سے ہی مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ اب اس کے اثاثہ جات ۱۷۰ ملین ڈالر کے ہیں اور اس کے پاس افراد اور کمپنیوں کی صورت میں ۱۵۰۰ گاہک ہیں۔

لیو نے کہا "میں سمجھتا ہوں کہ موسمیاتی تبدیلی کے سوال پر دنیا میں توجہ مرکوز ہونے سے ہریالی کا شعور بڑھا ہے۔ ہم لوگ ماحولیات دوست کاروبار کے لئے ترجیحی بینک بن گئے ہیں جس کا سبب یہ کہ ہم اس بات کو سمجھتے ہیں۔" ماضی میں ماحولیاتی بیداری ایک سماجی مسئلہ تھی، تجارتی نہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ آج اس کا مطلب ہوا توانائی کو بچانا اور اچھے کاروبار کی نمائندگی کرنا۔

انھوں نے مزید کہا کہ "لوگ اس بات کو سمجھنے لگے ہیں کہ اقتصادی لحاظ سے بھی ماحولیات دوست ہونا اچھی بات ہے اور اس سے روزگار کے نئے مواقع نکلتے ہیں۔ پرانی منفی خصلت بیانی ختم ہو گئی ہے۔"

اپریل ۲۰۰۹ میں نیو ریسورس بینک کو اس کے اثرات کے اعتراف میں گراں قدر کارناموں کے لئے امریکہ کی ماحولیاتی تحفظ ایجنسی نے اعزاز سے نوازا۔

واشنگٹن ڈی سی میں امریکن بینکرس ایسوسی ایشن میں انضباطی پالیسی کے دفتر میں سینئر نائب صدر مارک ٹن ہن فیلڈ نے کہا کہ ایک مخصوص مقصد کی تعمیل کیلئے بینک کھولنا خلاف معمول ہے۔

لیکن ٹن ہن فیلڈ نے اپنا سلسلہ کلام جاری رکھتے کہا کہ "بینکوں کو اب اس کا احساس ہونے لگا ہے کہ ہماری معیشت اور ہمارے ماحولیات کو لاحق مسائل کا حل تلاش کرنے میں ڈھیر سارے امکانات ہیں۔"

۴۲ سالہ لیو جب ۱۲ سال کے تھے تب تائیوان سے ان کا خاندان نقل وطن کر کے امریکہ آ گیا تھا۔ ہائی اسکول کرنے کے بعد انھوں نے برکلے میں یونیورسٹی آف کیلی فورنیا سے انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی اور تیل کی ایک بڑی کمپنی شیورن میں ملازمت کے ساتھ اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا۔

انہوں نے کہا کہ "جب میں شروع میں کالج سے نکلا تھا تب میں یہ چاہتا تھا کہ مجھے سب سے بڑی کمپنی میں کام ملے جو مجھے سب سے زیادہ پیسے دے۔"

لیکن گزرتے ہوئے وقت کے ساتھ ماحولیات کے لئے ان کا جوش بڑھتا گیا۔ یہ سلسلہ تب شروع ہوا جب انہوں نے یہ دیکھا کہ مثال کے طور پر جاپان میں تیل ریفائنریاں امریکہ کے خلیجی ساحل پر واقع ریفائنریوں کے مقابلے میں زیادہ صاف ستھری ہیں۔

لیو نے کہا کہ "اگرچہ شیورن اور اسی طرح کی بہت سی دوسری کمپنیوں میں بہت قابل لوگ ہیں لیکن کسی بڑے جہاز کو موڑنا اکثر دشوار ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے حکومت کی قیادت کی ضرورت ہوتی ہے یا سند کاروں یا تاجروں کی اختراعیت کی۔" انہوں نے کچھ وقت پرنسٹن یونیورسٹی میں گزارا جہاں سے پبلک پالیسی میں ماسٹرس ڈگری حاصل کی۔ اس کے

پیٹر لیو

بانی و وائس چیئرمین، نیو ریسورس بینک، سان فرانسسکو

کہاں سے ترک وطن کیا: تائیوان

نشانہ: کالج سے نکلنے کے بعد سب سے بڑی کمپنی میں نوکری جو انہیں سب سے زیادہ تنخواہ دے۔

بعد کچھ وقت دو مالیاتی اداروں، کریڈٹ سوئس اور چیز مین ہٹن میں گزارا۔ تب جا کر گرین بینک کا تصور ان کے ذہن میں آیا۔

لیو اور ان کے شراکت داروں کو انضباطی نظام سے منظوری حاصل کرنے، فیڈرل ڈپازٹ انشورنس کارپوریشن کی تائید حاصل کرنے میں اور بینک کو قائم کرنے کے لئے سرمایہ کاروں کی تلاش میں ایک سال سے زائد کا وقت لگ گیا۔ ان کے شراکت کاروں میں باب اپسٹائن، کمپیوٹر سافٹ ویر کمپنی سائی بیس اور لوٹس ڈیولپمنٹ کے مچ کیپور سمیت مختلف قسم کے لوگ شامل ہیں۔

اپسٹائن نے بتایا کہ انہوں نے اور لیو نے اس امکان کو کریدنا شروع کیا کہ کیا کوئی تجارتی اور چارٹرڈ بینک، ماحولیات دوست کاروبار اور صارفین کی مدد کر سکتا ہے۔

اپسٹائن، جو ای۔ ۲ نامی فرم کے بانی ہیں اور یہ فرم حکومت کو اور کمپنیوں کو ماحولیات دوست پالیسیاں وضع کرنے میں مدد دیتی ہے، نے کہا کہ "جس کاروبار میں ماحولیات کے تحفظ پر توجہ دیتی جاتی ہے وہ کاروبار ماحولیات کی طرف سے غافل کاروبار کے مقابلے میں زیادہ چلتا ہے۔ یہی صورت حال صنعتوں پر بھی صادق آتی ہے۔"

ایسے ماحولیات دوست منصوبوں کی خاص کر کیلی فورنیا میں کمی نہیں ہے جو مالی اعانت کے خواستگار ہوتے ہیں یہ بینک مارٹینز، کیلی فورنیا میں ایک ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ کی مالی مدد کر رہا ہے۔ مختصر مدت کے لئے کرایہ کی کاروں کی ساجھیداری کے ایک کاروبار سٹی کار شیئر کو بھی اس نے قرض دیا ہے، برکلے اور اوک لینڈ میں عوامی ٹرانسپورٹ نظام سے لوگوں کو جوڑنے والے مقامات تک ڈراپ آف مراکز کی تعمیر میں حصہ لے رہا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بینک لائق برداشت غذائی مصنوعات پیدا کرنے والوں اور قابل تجدید توانائی پیدا کرنے والے صنعت کاروں کو بھی سرمایہ فراہم کرتا ہے تاکہ وہ اپنا کاروبار بڑھا سکیں۔

اس بینک کی دلچسپی ماحولیات کے تحفظ تک محدود نہیں ہے۔ اس نے اپنے آپ کو ایک ایسے بینک کے طور پر متعارف کرایا ہے جو سماج میں ہر کسی کو مختلف قسم کے قرضہ جات فراہم کرتا ہے۔ جب بھی کوئی شخص قرض کے لئے درخواست دیتا ہے، بینک اس کے سامنے دو تجویزیں پیش کرتا ہے۔ ایک تجویز روایتی قرض کی ہوتی ہے اور دوسری ماحولیات دوست تعمیر کیلئے روایتی قرض کی تجویز ہوتی ہے۔

اس بینک کے قرض تخلیقی ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر اس بینک نے ایک نیا شمسی مالیاتی پروگرام شروع کیا ہے جس سے مکان مالکوں کو شمسی توانائی کے منصوبے لگانے کے لئے مالی مدد دی جاتی ہے اور اس میں ایک مخصوص رقم کی نقد ادائیگی کی شرط نہیں ہوتی۔ تجارتی جائدادوں میں یا کثیر اکائی رہائشی زمرے میں ماحولیات دوست منصوبوں کیلئے قرض پر یہ بینک چھوٹ بھی دیتا ہے۔

لیو نے کہا کہ "دھیرے دھیرے یہ بینک ایک ایسا ادارہ بنتا جا رہا ہے جہاں صارفین کے لئے روایتی تجویزوں کے ساتھ متبادل اچھی تجویزیں یکجا ہو رہی ہیں اور یہ زیادہ لائق برداشت ہوتا جا رہا ہے۔"

ابتدائی کامیابی سے تحریک پا کر لیو نے اپنے گرین بینک کو امریکہ کے دوسرے حصوں میں بھی پھیلانے کا منصوبہ بنایا ہے۔

لیو نے کہا کہ "ہم یہ نہیں چاہتے کہ ہم ہر کسی کے لئے سب کچھ بن جائیں۔ ہم ایسے لوگوں کے درمیان جانا چاہتے ہیں جنہیں اس بات پر یقین ہے کہ ہر حال میں جمے رہنے کی صلاحیت ہی کامیاب تجارت کی کلید ہے۔"

جوڈتھ ہاسن، امریکہ ڈاٹ گوو سے وابستہ خصوصی نامہ نگار ہیں۔ میری ڈیسا نے اس مضمون میں تعاون کیا ہے۔

مزید معلومات کے لئے:

پیٹر لیو

http://www.time.com/time/magazine/article/0,9171,1604882,00.html

ای پی اے ۲۰۰۹ ماحولیاتی ایوارڈ

http://www.epa.gov/region09/awards/09/#business